S_1996_5_353_357

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا

بنام

ایف۔سی۔آئی۔ڈیپوٹیشنسٹ ایسوسی ایشن اور دیگران

29اگست1996

کے۔راماسوامی، بی۔ایل۔ہنسریا اور ایس۔بی۔مجمودر، جسٹسز۔

نوکری کا قانون:

ڈیپوٹیشنسٹ-18 سال کے بعد جذب-تنخواہ کے پیمانے میں فٹمنٹ-اگرچہ معاون گریڈ-II کے عہدے کے فرائض کی انجام دہی کے لیے انہیں اسسٹنٹ گریڈ-III میں شامل کرنے کی کوشش کی گئی تھی-حکم جسے سنگل جج نے مسترد کر دیا اور عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے برقرار رکھا-اپیل پر، ملازمین کو ڈیپوٹیشن پر رکھنے کے بعد، انہیں جذب کرنے اور انہیں 18 سال سے زیادہ عرصے تک اسسٹنٹ گریڈ-II کے عہدے کے فرائض کی انجام دہی کے لیے کہنے کے بعد، انہیں اسسٹنٹ گریڈ-II کے عہدے سے منسلک پیمانے سے انکار کرنا انتہائی غیر منصفانہ اور من مانی بات ہوگی-عدالت عالیہ انہیں اسسٹنٹ گریڈ-II کے عہدے میں شامل کرنے کی ہدایت دینے میں درست تھی-اس لیے کوئی مداخلت طلب نہیں کی گئی۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 16416۔

1992 کے ایف ایم اے نمبر 376 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 12.6.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

عرضی گزار کے لیے ایچ۔کے۔پوری۔

جواب دہندگان کے لیے ایس۔کے۔نندی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست کنندگان کلکتہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 12 جون 1996 کے ایف۔ایم۔اے نمبر 376/92 میں دیے گئے حکم کو چیلنج کر رہے ہیں۔ تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ جب جواب دہندگان حکومت مغربی بنگال کے محکمہ خوراک میں سب انسپکٹر کے طور پر کام کر رہے تھے، تو انہیں درخواست گزار کارپوریشن میں ڈیپوٹیشن پر لے جایا گیا۔ انہیں اسسٹنٹ گریڈ-II کے عہدے کے فرائض انجام دینے کے لیے بنایا گیا

تھا۔ مانا جاتا ہے کہ انہوں نے ان عہدوں پر 18 سال سے زیادہ کام کیا تھا۔ انہیں جذب کرتے وقت، جو سوال پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ انہیں تنخواہ کے کس پیمانے پر لگایا جائے گا۔ کارپوریشن کے سرکلر نمبر(9-1/87-EP(Pt.1 کے پیراگراف 7 کے لحاظ سے، تاریخ 23.9.1988، جواب دہندگان کو اسسٹنٹ گریڈ III میں شامل کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ جواب دہندگان نے رٹ درخواستوں میں فٹمنٹ کو چیلنج کیا۔ فاضل واحد جج، ذیل میں درج پورے مواد پر غور کرنے کے بعد۔

" فریقین کی طرف سے پیش کی گئی استدعاوں سے، اس عدالت سامنے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ "ڈیپوٹیشن" پر 18 سال تک مسلسل تسلی بخش خدمت کی وجہ سے، درخواست کنندگان نے اسسٹنٹ گریڈ II کا کام انجام دیا ہے، انضمام کے وقت درخواست کنندگان کو اسسٹنٹ گریڈ III میں جذب کر کے امتیازی سلوک کا حق نہیں ہے، جیسا کہ موجودہ کیس کے حقائق میں کیا گیا ہے، اور اس طرح، کسی بھی لحاظ سے، رٹ پٹیشن کامیاب ہونے کا حقدار ہے اور 22 ستمبر 1988 کا متنازعہ فیصلہ، جہاں تک آئٹم نمبر 7 کا تعلق ہے، اسسٹنٹ گریڈ III میں درخواست کنندگان کی رٹ کو 1 جولائی 1984 سے جذب کرنے کے فیصلے سے ہے۔

ڈویژن بنچ نے بھی اس نتیجے سے اتفاق کیا تھا جس پر فاضل واحد جج نے اس طرح پہنچے تھے:

" فریقین کی استدعاوں سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ ڈیپوٹیشن پر تقریبا 18 سالوں سے مسلسل تسلی بخش خدمات کی وجہ سے، ڈیپوٹیشنسٹ جذب ہونے کے وقت اسسٹنٹ گریڈ-II کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور اسی کے مطابق وہ اسسٹنٹ گریڈ-II کے پیمانے پر روپے 380-640 کے پے اسکیل پر ادائیگی کے حقدار ہیں۔ ہمیں اسکرینڈ ٹرائل جج کے ذریعے منظور قابل حکم اور فیصلے میں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی اور اس کے مطابق ہم اسکرینڈ ٹرائل جج کے اس فیصلے کی تصدیق کرتے ہیں کہ اپیل کنندہ کو اسسٹنٹ گریڈ-II کے عہدے کی تنخواہ 380 640 روپے ادا کرنی چاہیے کیونکہ وہ اس طرح کے انضمام کے وقت اسسٹنٹ گریڈ-II کے فرائض انجام دے رہے تھے۔

اس طرح یہ واضح ہو جائے گا کہ جواب دہندگان نے 18 سال سے زیادہ عرصے تک اسسٹنٹ گریڈ-II کے طور پر عہدوں کی ڈیوٹی انجام دی تھی۔ تسلیم شدہ طور پر، اسسٹنٹ گریڈ-II کی تنخواہ کا پیمانہ روپے 300-685 ہے۔ نتیجتاً وہ اسسٹنٹ گریڈ-II کے عہدے سے منسلک تنخواہ کے پیمانے میں شامل ہونے کے حقدار ہیں۔ درخواست کنندگان کے وکیل، شری ایچ کے پوری نے دلیل دی ہے کہ چونکہ کارپوریشن میں سب انسپکٹرز کا کوئی مساوی عہدہ نہیں تھا، جس عہدے پر مدعا علیہان ریاستی حکومت کی خدمت میں فائز تھے، اس لیے کارپوریشن میں مساوی تنخواہ والا عہدہ اسسٹنٹ گریڈ III کا ہے۔ ضروری ہے کہ انہیں اسسٹنٹ گریڈ-III

کوادا کی جانے والی تنخواہ کے پیمانے میں فٹ کیا جائے اور یہ کہ، اس لیے، عدالت عالیہ اپنے اس نتیجے میں درست نہیں تھی کہ مذکورہ بالا سرکلر کا پیرا 7 من مانی تھا اور اسسٹنٹ گریڈ-II کے تنخواہ کے پیمانے کا حکم دینے میں۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں قابل ہے۔ جواب دہندگان کو ڈیپوٹیشن پر رکھنے اور انہیں اپنی خدمت میں شامل کرنے اور جواب دہندگان کو 18 سال سے زیادہ عرصے تک اسسٹنٹ گریڈ-II کے عہدے کے فرائض انجام دینے کے بعد، انہیں اسسٹنٹ گریڈ-II کے عہدے سے منسلک تنخواہ کے پیمانے سے انکار کرنا انتہائی غیر منصفانہ اور من مانی بات ہوگی۔ لہذا، فاضل سنگل جج اور ڈویژن بینچ ہدایت دینے میں درست تھے۔ ہمیں مداخلت کے لیے قانون کی کوئی غلطی نہیں ملتی ہے۔

ایس۔ایل۔پی کو متفقہ طور پر برخاست کر دیا گیا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24